نفاذ قانون کا سامنا
کرتے وقت

اپنے
حقوق
کو جانیں

اپنے حقوق کو جانیں

ACLU
AMERICAN CIVIL LIBERTIES UNION

URDU

اپنے حقوق کو جانیں

نفاذ قانون کا سامنا کرتے وقت

اپنے حقوق کو جانیں

یہ کتابچہ ان حقوق کے بارے میں بحث کرتا ہے جو آپ کو نفاذ قانون کے افسران کی طرف سے روکے جانے، سوال کرنے، گرفتار کئے جانے یا تلاشی لئے جانے کے وقت حاصل ہیں۔ یہ کتابچہ شہریوں اور غیر شہریوں کے لئے ہے جس میں ایک علیحدہ حصے کے اندر غیر شہریوں کے لئے اضافی معلومات شامل ہیں۔ ایک اور حصہ ان معاملات کا احاطہ کرتا ہے جو آپ کو ائرپورٹ اور ریاستہائے متحدہ کے اندر داخلہ کے دیگر مقامات پر پیش آسکتے ہیں۔ آخری حصے میں ان امور پر بحث کی گئی ہے جو آپ کو آپ کی رفاہی اعانتوں اور مذہبی یا سیاسی اعتقادات کے تعلق سے پیش آسکتے ہیں۔

یہ کتابچہ آپ کو آپ کے بنیادی حقوق کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ قانونی صلاح کا متبادل نہیں ہے۔ اگر آپ کو گرفتار کر لیا جائے یا آپ سمجھتے ہوں کہ آپ کے حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو آپ کو چاہئے کہ کسی قانونی صلاح کار سے رابطہ کریں۔

1. سوال کرنا

س: نفاذ قانون کے کس طرح کے افسران مجھ سے سوال کر سکتے ہیں؟

ج: نفاذ قانون کے کئی طرح کے افسران آپ سے سوال کر سکتے ہیں، جن میں ریاستی یا مقامی پولیس کے افسران، جوائنٹ ٹیررزم ٹاسک فورس (Joint Terrorism Task Force) کے ممبران یا ایف بی آئی (Federal Bureau of Investigation, FBI)، محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی (Department of Homeland Security) (جس میں امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (Customs Enforcement) اور سرحدی گشتی دستہ (Border Patrol) شامل ہیں)، ڈرگ انفورسمنٹ ایڈ منسٹریشن (Drug Enforcement Administration) ، بحری تعزیراتی تفتیشی خدمت (Naval Criminal Investigative Service) یا دیگر ایجنسیوں کے وفاقی ایجنٹ شامل ہیں۔

س: کیا میرے لئے نفاذ قانون کے افسران کی طرف سے پوچھے جانے والے سوال کا جواب دینا ضروری ہے؟

ج: نہیں۔ آپ کو خاموش رہنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ عام طور پر، آپ کے لئے نفاذ قانون کے افسران (یا کسی دوسرے) سے بات کرنا ضروری نہیں ہے، خواہ آپ محسوس کرتے ہوں کہ افسران سے چھٹکارا نہیں ملے گا، آپ گرفتار کر لئے جائیں گے یا آپ جیل میں ہوں گے۔ کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرنے کی وجہ سے آپ کو سزا نہیں دی جا سکتی۔ بہتر یہ ہے کہ سوالات کا جواب دینے کے لئے راضی ہونے سے پہلے کسی وکیل سے بات کی جائے۔ عام طور پر، صرف کوئی جج ہی آپ کو سوالوں کا جواب دینے کا حکم دے سکتا ہے۔ (غیر شہریوں کو اس موضوع پر مزید معلومات کے لئے حصہ 4 دیکھنا چاہئے۔)

س: کیا اس عمومی قانون کہ میرے لئے سوالات کا جواب دینا ضروری نہیں ہے، سے متعلق کوئی استثناء ہے؟

ج: ہاں، ایسے دو محدود استثناء ہیں۔ پہلا، کچھ ریاستوں میں اگر آپ روکے جاتے ہیں یا آپ سے اپنا تعارف کرانے کے لئے کہا جاتا ہے تو آپ کے لئے لازم ہے کہ نفاذ قانون کے افسران کو اپنا نام بتائیں۔ لیکن اگر آپ اپنا نام بتا بھی دیتے ہیں، تو یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ دوسرے سوالات کے جواب دیں۔ دوسرا، اگر آپ گاڑی چلا رہے ہیں اور آپ کو ٹریفک کے کسی اصول کی خلاف ورزی کے سبب روکا جاتا ہے تو افسر آپ سے اپنا لائسنس، گاڑی کے اندراج اور بیمہ کے ثبوت دکھانے کا مطالبہ کر سکتا ہے (لیکن آپ کے لئے سوالات کا جواب دینا ضروری نہیں ہے)۔ (غیر شہریوں کو اس موضوع پر مزید معلومات کے لئے حصہ 4 دیکھنا چاہئے۔)

س: کیا سوالات کا جواب دینے سے پہلے میں کسی وکیل سے بات کر سکتا ہوں؟

ج: ہاں۔ سوالات کا جواب دینے سے پہلے آپ کسی وکیل سے بات کرنے کا قانونی حق رکھتے ہیں، خواہ پولیس آپ کو اس حق کے بارے میں بتائے یا نہ بتائے۔ وکیل کا کام آپ کے حقوق کی حفاظت کرنا ہے۔ آپ کے یہ کہنے کے بعد کہ آپ کسی وکیل سے بات کرنا چاہتے ہیں، افسران کو چاہئے کہ وہ آپ سے سوال کرنا بند کردیں۔ اگر وہ سوالات جاری

رکھتے ہیں، تو آپ کو خاموش رہنے کا حق اب بھی حاصل ہے۔ اگر آپ کے پاس کوئی وکیل نہیں ہے تو آپ افسر سے اب بھی کہہ سکتے ہیں کہ سوالات کے جواب دینے سے پہلے آپ کسی وکیل سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی وکیل ہے تو اس کا بزنس کارڈ اپنے پاس رکھیں۔ اسے افسر کو دکھائیں اور اپنے وکیل کو بلانے کے لئے کہیں۔ نفاذ قانون کے کسی بھی ایسے افسر کا نام، ایجنسی اور ٹیلی فون نمبر معلوم کر لیں جو آپ کو روکتا ہے یا جو آپ کے پاس آتا ہے اور وہ معلومات اپنے وکیل کے حوالے کردیں۔

س: اگر میں نفاذ قانون کے افسران سے بات کروں تو کیا ہوگا؟

ج: نفاذ قانون کے افسران سے آپ جو کچھ بھی کہیں گے وہ آپ اور دوسروں کے خلاف استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ کسی سرکاری افسر سے جھوٹ بولنا جرم ہے لیکن وکیل سے رجوع کرنے تک خاموش رہنا جرم نہیں ہے۔ اگر آپ کچھ سوالات کے جواب پہلے ہی دے چکے ہوں تو اس صورت میں بھی وکیل کے آنے تک آپ دیگر سوالات کا جواب دینے سے انکار کر سکتے ہیں۔

س: اگر سوالات کا جواب نہ دینے پر نفاذ قانون کے افسران مجھے گرانڈ جیوری کے طلبانے (Subpoena) کی دھمکی دیں تو کیا کریں؟ *(گرانڈ جیوری طلبانہ آپ کے لئے ایک تحریری حکم ہوتا ہے کہ عدالت جائیں اور ان معلومات کے بارے میں تصدیق کریں جو آپ کے پاس ہو سکتی ہیں۔)*

ج: اگر نفاذ قانون کا کوئی افسر طلبانہ حاصل کرنے کی دھمکی دیتا ہے تو اس صورت میں بھی آپ کے لئے ضروری نہیں ہے کہ آپ اسی وقت اور اسی جگہ افسر کے سوالات کے جواب دیں اور آپ جو کچھ بھی کہیں گے اسے آپ کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ افسر طلبانہ حاصل کرنے میں کامیاب بھی ہو سکتا ہے اور ناکام بھی۔ اگر آپ کو طلبانہ ملتا ہے یا کوئی افسر اسے آپ کے لئے حاصل کرنے کی دھمکی دیتا ہے، تو آپ کو چاہئے کہ کسی وکیل کو فی الفور کال کریں۔ اگر آپ کو طلبانہ دیا جاتا ہے تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ اس بارے میں طلبانے کی ہدایت پر عمل کریں کہ عدالت میں کب اور کہاں حاضر ہونا ہے، لیکن آپ اب بھی ایسا کچھ نہ کہنے کے اپنے حق پر مصر رہ سکتے ہیں جسے کسی تعزیراتی مقدمہ میں آپ کے خلاف استعمال کیا جا سکے۔

س: اگر مجھے کسی "دہشت گردی مخالف انٹرویو" کے مقصد سے افسران سے ملنے کے لئے کہا جائے تو کیا کریں؟

ج: آپ کو یہ کہنے کا حق ہے کہ آپ انٹرویو نہیں دینا، کوئی وکیل رکھنا، انٹرویو کے لئے وقت اور جگہ متعین کرنا، ان کی طرف سے پوچھے جانے والے سوالات کے بارے میں پہلے ہی سے معلوم کرنا اور صرف انہیں سوالات کے جواب دینا چاہتے ہیں جن کا جواب دینے میں آپ کو پریشانی محسوس نہ ہو۔ اگر آپ کو کسی وجہ سے گرفتار کیا جاتا ہے تو آپ کو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے۔ کچھ بھی ہو، یہ مان کر چلیں کہ آپ جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں وہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ اور یاد رکھیں کہ دانستہ طور پر کسی افسر سے جھوٹ بولنا مجرمانہ قانون شکنی ہے۔

2. روکنا اور گرفتار کرنا

س: اگر نفاذ قانون کے افسران مجھے سڑک پر روکتے ہیں تو کیا ہوگا؟

ج: آپ کے لئے کسی سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں، "میں آپ سے بات کرنا نہیں چاہتا" اور پرسکون انداز میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔ یا، اگر آپ کو ایسا کرنا اچھا نہیں لگتا، تو آپ دریافت کرسکتے ہیں کہ کیا آپ جاسکتے ہیں۔ اگر جواب ہاں میں ہے تو آپ صرف آگے بڑھ جانے کے بارے میں غور کرسکتے ہیں۔ افسر سے بھاگنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر افسر کہتا ہے کہ آپ کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے، لیکن آپ جا بھی نہیں سکتے، تو گویا آپ کو روکا جا رہا ہے۔ روکا جانا بالکل گرفتار کئے جانے کی طرح نہیں ہے، تاہم گرفتاری عمل میں آسکتی ہے۔ پولیس صرف اس صورت میں اوپر سے آپ کے کپڑے تھپتھپا سکتی ہے جب انہیں "معقول شبہ" ہو (یعنی اس بات کا شبہ کرنے کے لئے خارجی سبب ہو) کہ آپ مسلح اور خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ اس سے زیادہ تلاشی لیتے ہیں، تو صاف طور پر کہہ دیں، "میں تلاشی دینے کے لئے رضامند نہیں ہوں"۔ اگر وہ بہرصورت تلاشی جاری رکھتے ہیں تو ان سے جسمانی طور پرمزاحمت نہ کریں۔ اگر آپ کو روکا جائے یا گرفتار کیا جائے تو آپ کے لئے کسی سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہے، سوائے اس کے کہ روکنے یا گرفتار کرنے کے بعد پولیس آپ کا نام پوچھ سکتی ہے اور اسے بتانے سے انکار کی صورت میں کچھ ریاستوں کے اندر آپ کو گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ (غیر شہریوں کو اس موضوع پر مزید معلومات کے لئے حصہ 4 دیکھنا چاہئے۔)

س: اگر نفاذ قانون کے افسران مجھے میری کار میں روکتے ہیں تو کیا کریں؟

ج: اپنے ہاتھ ایسی جگہ رکھیں جہاں پولیس انہیں دیکھ سکے۔ آپ کے لئے لازم ہے کہ طلب کرنے کی صورت میں اپنا ڈرائیونگ لائسنس، اندراج اور بیمہ کا ثبوت دکھائیں۔ افسران آپ سے کار سے باہر آنے کا مطالبہ بھی کرسکتے ہیں اور وہ سوالات کرنے اور جوابات کا موازنہ کرنے کے لئے سواریوں اور ڈرائیوروں کو ایک دوسرے سے الگ کر سکتے ہیں، لیکن کسی کے لئے کسی سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہے۔ پولیس آپ کی کار کی تلاشی نہیں لے سکتی سوائے اس کے کہ آپ انہیں ایسا کرنے کی اجازت دیں، جس کا دینا آپ کے لئے ضروری نہیں ہے، یا سوائے اس کے کہ ان کے پاس یہ ماننے کے لئے "متوقع سبب" ہو (یعنی ایسے حقائق کا علم ہو جو اس بات کے معقول یقین کی تائید کے لئے کافی ہوں) کہ مجرمانہ سرگرمی واقع ہو سکتی ہے، یہ کہ آپ کسی جرم میں ملوث ہیں یا یہ کہ آپ اپنی کار کے اندر کسی جرم کا ثبوت رکھتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے کار کی تلاشی نہ لی جائے تو واضح طور پر کہہ دیں کہ آپ اس کی اجازت نہیں دیتے۔ افسر اجازت دینے سے آپ کے انکار کو تلاشی لینے کی بنیاد کے طور پر نہیں استعمال کر سکتا ہے۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران مجھے گرفتار کرتے ہیں تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ج: افسر کے لئے ضروری ہے کہ آپ کو خاموش رہنے اور قانونی صلاح کار رکھنے سے متعلق آپ کے دستوری حق کے بارے میں صلاح دے اور اگر آپ اس کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں تو کوئی قانونی صلاح کار مقرر کرے۔ آپ کو چاہئے کہ ان تمام حقوق کو استعمال کریں، خواہ افسران آپ کو ان کے بارے میں نہ بھی بتائیں۔ پولیس کو اپنے نام کے علاوہ کچھ نہ

بتائیں۔ دوسری کوئی بھی چیز آپ کے خلاف استعمال کی جا سکتی ہے اور کی جائے گی۔ کسی وکیل سے فی الفور ملنے کے لئے کہیں۔ گرفتاری یا بکنگ کے بعد ایک معقول مدت کے اندر اندر آپ کو فون کال کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ نفاذ قانون کے افسران وہ کال نہ سنیں جو آپ اپنے وکیل کو کرتے ہیں، لیکن وہ ان کالوں کو سن سکتے ہیں جو آپ دوسرے لوگوں کو کرتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ آپ کو جلد از جلد کسی جج کے سامنے لے جایا جائے– عام طور پر زیادہ سے زیادہ آپ کی گرفتاری کے 48 گھنٹے کے اندر اندر۔ (غیر تعزیراتی مہاجرت (امیگریشن) سے متعلقہ خلاف ورزیوں کے لئے گرفتاریوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے حصہ 4 دیکھیں۔)

س: اگر میں گرفتار کر لیا جاتا ہوں تو کیا میرے لئے سوالوں کا جواب دینا ضروری ہے؟

ج: نہیں۔ اگر آپ گرفتار کر لئے جاتے ہیں تو آپ کے لئے کسی سوال کا جواب دینا یا کسی معلومات کی توضیح پیش کرنا ضروری نہیں ہے۔ فی الفور کسی وکیل کا مطالبہ کریں۔ ہر اس افسر کے سامنے یہ درخواست دہرائیں جو آپ سے بات یا سوال کرنے کی کوشش کرے۔ آپ کو چاہئے کہ کسی بھی سوال کا جواب دینے کا فیصلہ کرنے سے پہلے ہمیشہ کسی وکیل سے بات کریں۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران میرے ساتھ ناروا سلوک کریں تو کیا کریں؟

ج: افسر کا بلاّ نمبر، نام یا دیگر شناختی معلومات نوٹ کرلیں۔ آپ کو افسر سے یہ معلومات طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔ گواہ اور ان کے نام اور فون نمبرات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ زخمی ہیں تو طبی مدد حاصل کریں اور جتنی جلد ممکن ہو زخموں کی تصاویر لے لیں۔ کسی وکیل کو کال کریں یا اپنے مقامیACLU دفتر سے رابطہ کریں۔ آپ کو چاہئے کہ نفاذ قانون کے اس دفتر میں بھی شکایت درج کرائیں جو علاج و معالجہ کا ذمہ دار ہے۔

3. تلاشی اور وارنٹ

س: کیا نفاذ قانون کے افسران میرے گھر یا دفتر کی تلاشی لے سکتے ہیں؟

ج: نفاذ قانون کے افسران صرف اسی صورت میں آپ کے گھر کی تلاشی لے سکتے ہیں جب ان کے پاس وارنٹ ہو یا جب انہیں اس کے لئے آپ کی طرف سے اجازت حاصل ہو۔ آپ کی عدم موجودگی میں پولیس آپ کے کمرے کے ساتھی یا کسی مہمان کی اجازت کی بنیاد پر آپ کے گھر کی تلاشی لے سکتی ہے بشرطیکہ پولیس کو معقول طور پر یقین ہو کہ اس شخص کو اجازت دینے کا اختیار حاصل ہے۔ نفاذ قانون کے افسران صرف اسی صورت میں آپ کے دفتر کی تلاشی لے سکتے ہیں جب ان کے پاس وارنٹ ہو یا جب انہیں اس کے لئے آجر کی طرف سے اجازت حاصل ہو۔ اگر آپ کا آجر آپ کے دفتر کی تلاشی کی اجازت دیتا ہے تو نفاذ قانون کے افسران آپ کے کام کی جگہ کی تلاشی لے سکتے ہیں خواہ آپ اس کے لئے اجازت دیں یا نہ دیں۔

س: وارنٹ کیا ہیں اور مجھے ان کے اندر مذکور کن باتوں کی تصدیق کرنی چاہئے؟

ج: اوارنٹ کاغذ کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جس پر کسی جج کے دستخط ہوتے ہیں اور جو نفاذ قانون کے افسران کو اجازت عطا کرتا ہے کہ وہ تلاشی لینے یا گرفتار کرنے کے لئے کسی گھر یا دوسری عمارت میں داخل ہو سکیں۔ تلاشی کا وارنٹ نفاذ قانون کے افسران کو اختیار فراہم کرتا ہے کہ وہ وارنٹ کے اندر بیان کی گئی چیز کو تلاش کرنے اور لینے کے لئے وارنٹ میں بیان کردہ جگہ میں داخل ہو سکیں۔ گرفتاری کا وارنٹ نفاذ قانون کے افسران کو اختیار فراہم کرتا ہے کہ وہ آپ کو حراست میں لے سکیں۔ صرف گرفتاری کا وارنٹ نفاذ قانون کے افسران کو آپ کے گھر کی تلاشی لینے کا حق نہیں فراہم کرتا (لیکن وہ ان جگہوں کو دیکھ سکتے ہیں جہاں آپ چھپے ہوئے ہو سکتے ہیں اور وہ ایسا ثبوت لے سکتے ہیں جو صاف نظر آتا ہو)، اور صرف تلاشی کا وارنٹ ہی انہیں آپ کو گرفتار کرنے کا حق نہیں فراہم کرتا (لیکن اگر ان کے پاس گرفتاری کو برحق ثابت کرنے کے لئے کافی ثبوت موجود ہے تو وہ آپ کو گرفتار کر سکتے ہیں)۔ کسی وارنٹ میں جج کا نام، آپ کا نام اور پتہ، تاریخ، تلاشی لی جانے والی جگہ، کسی بھی ایسی چیز کا بیان جس کے لئے تلاشی لی جا رہی ہے اور اس ایجنسی کا نام ہونا ضروری ہے جو تلاشی یا گرفتاری کا کام انجام دے رہی ہے۔ کسی ایسے گرفتاری کے وارنٹ کو بھی معتبر طور پر آپ کی گرفتاری کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے جس میں آپ کا نام نہ ہو، بشرطیکہ آپ کی شناخت کے لئے وہ کافی حد تک تفصیل کے ساتھ آپ کا حلیہ بیان کرتا ہو اور کوئی ایسا تلاشی کا وارنٹ جس میں آپ کا نام نہ ہو معتبر ہو سکتا ہے بشرطیکہ وہ اس جگہ کا صحیح پتہ اور تفصیل پیش کرتا ہو جس کی تلاشی افسران لیں گے۔ تاہم، یہ حقیقت کہ کاغذ کے کسی ایسے ٹکڑے جس پر "وارنٹ" لکھا ہوا ہو کا مطلب ہمیشہ یہ نہیں ہوتا کہ وہ گرفتاری یا تلاشی کا وارنٹ ہے۔ مثال کے طور پر، *ملک بدری/ منتقلی کا وارنٹ* ایک قسم کا *انتظامی وارنٹ* ہے اور یہ تلاشی لینے یا گرفتار کرنے کی خاطر کسی گھر یا دیگر عمارت میں داخل ہونے کے لئے بالکل وہی اختیار نہیں فراہم کرتا۔

س: اگر افسران میرے مکان پر آتے ہیں تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ج: اگر نفاذ قانون کے افسران آپ کے دروازے پر دستک دیتے ہیں، تو دروازہ کھولنے کے بجائے، دروازے پر سے دریافت کریں کہ کیا ان کے پاس وارنٹ ہے۔ اگر جواب نہیں میں ہے تو انہیں اپنے گھر کے اندر نہ آنے دیں اور سوائے یہ کہنے کے کہ "میں آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا" کسی سوال کا جواب نہ دیں یا نہ ہی کچھ کہیں۔ اگر افسران کہتے ہیں کہ ان کے پاس وارنٹ ہے تو افسران سے کہیں کہ اسے دروازے کے نیچے سے اندر کھسکا دیں (یا اسے آپ کے دروازے کے پیپ ہول (جھانکنے کے سوراخ)، کھڑکی یا کسی ایسے دروازہ سے دکھانے کے لئے کہیں جو صرف اتنا کھلا ہو کہ وارنٹ دیکھا جا سکے)۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کو دروازہ ضرور کھولنا چاہئے تو باہر آئیں، اپنے پیچھے دروازہ بند کر دیں اور وارنٹ دیکھنے کے لئے کہیں۔ یقین دہانی کر لیں کہ تلاشی کے وارنٹ میں مذکورہ بالا تمام چیزیں ہوں اور اگر افسران غلط پتہ پر ہیں یا وارنٹ کے اندر کوئی اور کمی ہے تو افسران کو بتا دیں۔ (اور یاد رکھیں کہ مہاجرت سے متعلقہ "منتقلی/ ملک بدری کا وارنٹ" افسر کو آپ کے گھر کے اندر داخل ہونے کا اختیار نہیں فراہم کرتا۔) اگر آپ افسران سے کہتے ہیں کہ وارنٹ مکمل یا بالکل درست نہیں ہے تو آپ کو کہنا چاہئے کہ آپ تلاشی کے لئے اجازت نہیں دیتے ہیں، لیکن اگر آپ کے یہ بتانے کے باوجود بھی کہ افسران سے غلطی ہو رہی ہے وہ تلاشی لینے کا فیصلہ کرتے ہیں تو آپ کو مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ جتنی جلدی ممکن ہو اپنے وکیل کو کال کریں۔ دریافت کریں کہ کیا آپ تلاشی کے عمل کو دیکھ سکتے ہیں؛ اگر آپ کو ایسا کرنے کی اجازت دی جائے، تو آپ کو ایسا کرنا چاہئے۔ نام، بلا نمبر، ہر افسر کس ایجنسی کے طرف سے ہے، انہوں نے کہاں تلاشی لی اور انہوں نے کیا پایا ان چیزوں سمیت تفصیلات کو نوٹ کر لیں۔ اگر دوسرے لوگ بھی موجود ہیں تو دھیان سے یہ دیکھنے کے لئے انہیں گواہ بنالیں کہ کیا ہو رہا ہے۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران کے پاس تلاشی یا گرفتاری کا وارنٹ ہو تو کیا میرے لئے سوالات کا جواب دینا ضروری ہے؟

ج: نہیں۔ تلاشی یا گرفتاری کے وارنٹ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کے لئے سوالات کا جواب دینا ضروری ہے۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران کے پاس تلاشی کا وارنٹ نہ ہو تو کیا کریں؟

ج: آپ کے لئے ضروری نہیں ہے کہ نفاذ قانون کے افسران کو اپنے گھر کی تلاشی لینے دیں۔ اور آپ کے لئے ان کے سوالات کا جواب دینا بھی ضروری نہیں ہے۔ نفاذ قانون کے افسران آپ کے انکار کی بنیاد پر وارنٹ نہیں حاصل کر سکتے، نہ ہی وہ اجازت دینے سے انکار کرنے کے لئے آپ کو سزا ہی دے سکتے ہیں۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران مجھ سے کہتے ہیں کہ اگر میں نے اجازت نہ دی تو وہ تلاشی کا وارنٹ لے کر دوبارہ آئیں گے تو کیا کریں؟

ج: آپ اب بھی ان سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ تلاشی کی اجازت نہیں دیتے اور یہ کہ ان کے لئے وارنٹ کا حصول ضروری ہے۔ اگر وہ عمل کرتے ہیں اور عدالت سے وارنٹ کے لئے کہتے ہیں تو وہ وارنٹ حاصل کرنے میں کامیاب بھی ہو سکتے ہیں اور ناکام بھی، لیکن اگر آپ ایک بار اجازت دے دیتے ہیں تو پھر تلاشی لینے کے لئے انہیں عدالت کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران کے پاس تلاشی کا وارنٹ نہ ہو لیکن میرے اعتراض کے باوجود بھی وہ تلاشی لینے پر مصر ہوں تو کیا کریں؟

ج: آپ کو کسی بھی صورت میں تلاشی میں مخل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ایسی صورت میں آپ کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن آپ کو صاف صاف کہہ دینا چاہئے کہ آپ نے اجازت نہیں دی ہے اور یہ کہ یہ تلاشی آپ کی مرضی کے خلاف ہے۔ اگر وہاں آپ کے ساتھ کوئی ہو تو اس سے اس بات کا گواہ بننے کے لئے کہیں کہ آپ تلاشی کے لئے اجازت نہیں دے رہے ہیں۔ جتنی جلد ممکن ہو اپنے وکیل کو کال کریں۔ تلاشی لینے والے افسران کے نام اور بلا نمبر نوٹ کر لیں۔

4. غیر شہریوں کے لئے اضافی معلومات

ریاستہائے متحدہ کے اندر غیر شہری وہ لوگ ہیں جن کے پاس ریاستہائے متحدہ کی شہریت نہ ہو، جن میں شامل ہیں قانونی طور پر مستقل رہائش پذیر افراد، پناہ گزیں اور پناہ کے متلاشی افراد، وہ لوگ جنہیں مختلف وجوہات جیسے ملازمت، اسکول یا سفر کی بنا پر ریاستہائے متحدہ آنے کی اجازت ہے اور وہ لوگ جنہیں کسی بھی طرح کی قانونی مہاجرت کی حیثیت حاصل نہ ہو۔ ریاستہائے متحدہ کے اندر رہنے والے غیر شہریوں کو- ان کی مہاجرت کی حیثیت سے قطع نظر - عام طور پر اس وقت شہریوں جیسے ہی قانونی حقوق حاصل ہوتے ہیں جب نفاذ قانون کے افسران انہیں روکیں، سوال کریں، گرفتار کریں یا ان کی یا ان کے گھروں کی تلاشی لیں۔ تاہم، کچھ ایسے امور ہیں جو غیر شہریوں پر لاگو ہوتے ہیں، اس لئے غیر شہریوں کے لئے درج ذیل حقوق اور ذمہ داریوں کا جاننا ضروری ہے۔ سرحد پر موجود وہ غیر شہری جو ریاستہائے متحدہ کے اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں انہیں وہی تمام حقوق حاصل نہیں ہیں۔ اگر آپ ریاستہائے متحدہ میں تشریف لا رہے ہیں تو مزید معلومات کے لئے حصہ 5 دیکھیں۔

س: نفاذ قانون کے کس قسم کے افسران مجھ سے سوال کر سکتے ہیں؟

ج: مختلف قسم کے نفاذ قانون کے افسران آپ سے سوال کر سکتے ہیں یا آپ سے ایک انٹرویو پر آمادہ ہونے کے لئے کہہ سکتے ہیں جس میں وہ آپ کے پس منظر، کیفیت مہاجرت، رشتے دار، رفیق کار اور دیگر موضوعات پر آپ سے سوال کرسکتے ہیں۔ آپ کا سامنا نفاذ قانون کے ان سارے افسران سے ہو سکتا ہے جو حصہ 1 کی فہرست میں درج ہیں۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران مجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

ج: آپ کو خاموش رہنے کا بالکل وہی حق حاصل ہے جو ریاستہائے متحدہ کے شہریوں کو حاصل ہے، اس لئے عام اصول یہ ہے کہ آپ کے لئے کسی ایسے سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہے جو نفاذ قانون کا کوئی افسر آپ سے پوچھتا ہے۔ تاہم، داخلہ کی جگہوں جیسے ائر پورٹ اور سرحدوں پر اس اصول کے کچھ استثناءات ہیں (دیکھیں حصہ 5)۔

س: کیا مجھے اس بارے میں سوالات کے جواب دینے ہوں گے کہ آیا میں ریاستہائے متحدہ کا شہری ہوں، میری پیدائش کہاں ہوئی تھی، میں کہاں رہتا ہوں، میں کہاں سے تعلق رکھتا ہوں یا اپنی مہاجرت کی حیثیت کے بارے میں دوسرے سوالات؟

ج: اگر آپ جواب دینا نہیں چاہتے تو آپ کے لئے مذکورہ بالا کسی سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہے۔ لیکن ریاستہائے متحدہ کی شہریت کا جھوٹا دعوی نہ کریں۔ اپنی مہاجرت کی حیثیت کے بارے میں سوالات کے جواب دینے سے پہلے کسی وکیل سے بات کرنا عموماً ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔ قانون مہاجرت بہت پیچیدہ ہے اور اسے سمجھے بغیر آپ کو پریشانی ہوسکتی ہے۔ ایک وکیل آپ کے حقوق کی حفاظت میں مدد دے سکتا ہے، آپ کو صلاح دے سکتا ہے اور کسی پریشانی سے بچنے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ خواہ آپ نے کچھ سوالات کے جوابات دے بھی دیئے ہوں، تو بھی فیصلہ کرسکتے ہیں کہ اب آپ مزید سوالات کے جواب نہیں دینا چاہتے۔

"غیرمہاجرین" کیلئے ("غیرمہاجر" اس غیر شہری شخص کو کہتے ہیں جسے کسی خاص سبب یا سرگرمی جیسے سیاحت، تعلیم یا ملازمت کا ویزا رکھنے کے سبب، عموما ایک محدود مدت تک، ریاستہائے متحدہ کے اندر رہنے کا اختیار دیا گیا ہو) اس اصول میں صرف ایک محدود استثناء یہ ہے کہ وہ غیر شہری

جو ریاستہائے متحدہ کے اندر پہلے سے رہ رہے ہیں ان کے لئے نفاذ قانون کے افسران کے سوالات کا جواب دینا ضروری نہیں ہے: مہاجرت سے متعلقہ افسران غیر مہاجرین سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ وہ اپنی مہاجرت کی حیثیت سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ تاہم، اگر آپ غیر مہاجر ہیں تو بھی کہہ سکتے ہیں کہ سوالات کے جواب دینے سے پہلے آپ اپنے وکیل سے ملنا چاہیں گے اور اگر کسی تعزیراتی مقدمہ میں کسی سوال کے تئیں آپ کے جواب کو آپ کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہو تو آپ کو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے۔

س: کیا مجھے افسران کو اپنے مہاجرت کے کاغذات دکھانے ہوں گے؟

ج: وہ غیر شہری جو 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہیں یا جنہیں ریاستہائے متحدہ کے معتبر کاغذات مہاجرت جاری کئے گئے ہیں ان سے قانون یہ تقاضہ کرتا ہے کہ وہ ہر وقت ان کاغذات کو ساتھ رکھیں۔ (ان کاغذات مہاجرت کو اکثر "ایلین رجسٹریشن" کاغذات کہا جاتا ہے۔ آپ کو کس قسم کے کاغذات اپنے ساتھ رکھنے ہیں اس کا انحصار آپ کی مہاجرت کی حیثیت پر ہے۔ کچھ مثالوں میں شامل ہیں ایسا مستقل رہائشی کارڈ جس کی میعاد ختم نہ ہوئی ہو (گرین کارڈ)، I-94، کاغذات مختار نامہ برائے ملازمت (EAD)، یا سرحد پار کرنے سے متعلقہ کارڈ)۔ ان کاغذات کو ساتھ رکھنے کے قانون کی تعمیل میں ناکامی قابل تعزیر جرم ہوسکتی ہے۔

اگر آپ کے پاس ریاستہائے متحدہ کے اپنے معتبر کاغذات ہیں اور آپ سے وہ مانگے جاتے ہیں تو افسر کو انہیں دکھانا عموما بہتر ہوتا ہے کیوں کہ ممکن ہے کہ اگر آپ ایسا نہ کریں تو آپ کو گرفتار کرلیا جائے۔ اپنے کاغذات کی ایک نقل کسی محفوظ جگہ میں رکھیں اور اگر آپ کے کاغذات کھو جائیں یا ان کی میعاد ختم ہونے والی ہو تو فی الفور متبادل کاغذات کے لئے درخواست دے دیں۔ اگر آپ کو اس وجہ سے گرفتار کرلیا جائے کہ ریاستہائے متحدہ کے کاغذات مہاجرت آپ کے پاس نہیں ہیں، لیکن وہ کسی دوسری جگہ رکھے ہوئے ہیں تو کسی دوست یا خاندان کے کسی فرد کو (ترجیحی طور پر کوئی ایسا شخص جس کی مہاجرت کی حیثیت معتبر ہو) انہیں اپنے پاس لانے کے لئے کہیں۔

یہ کسی صورت میں اچھا خیال نہیں ہے کہ کسی افسر کو جعلی کاغذات مہاجرت دکھائے جائیں یا ظاہر کیا جائے کہ کسی دوسرے کے کاغذات آپ کے ہیں۔ اگر آپ کا اندراج نہیں ہوا ہے اور اسی وجہ سے آپ کے پاس ریاستہائے متحدہ کے معتبر کاغذات مہاجرت نہیں ہیں تو آپ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ اپنی شہریت یا کیفیت مہاجرت یا اس بارے میں سوالات کے جواب نہیں دیں گے کہ آیا آپ کے پاس کاغذات ہیں۔ اگر آپ مہاجرت سے تعلق رکھنے والے کسی افسر سے بتاتے ہیں کہ آپ ریاستہائے متحدہ کے شہری نہیں ہیں اور پھر آپ ریاستہائے متحدہ کے معتبر کاغذات مہاجرت نہیں پیش کرسکتے تو اس بات کا بہت امکان ہے کہ آپ گرفتار کر لئے جائیں۔

س: جہاں میں کام کرتا ہوں اگر وہاں مہاجرت سے متعلق چھاپہ پڑے تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ج: اگر آپ کے جائے کار پر چھاپہ پڑتا ہے تو ہوسکتا ہے کہ آپ پر یہ بات واضح نہ ہو کہ آیا آپ آزادی کے ساتھ جاسکتے ہیں۔ بہر صورت، آپ کو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے - آپ کے لئے اپنی شہریت، مہاجرت کی صورتحال یا کسی اور چیز کے بارے میں جواب دینا

ضروری نہیں ہے۔ اگر آپ سوالات کے جواب دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ ریاستہائے متحدہ کے شہری نہیں ہیں تو آپ سے توقع کی جائے گی کہ آپ وہ کاغذات مہاجرت پیش کریں جن سے آپ کی مہاجرت کی صورتحال معلوم ہوتی ہو۔ اگر آپ بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں تو مہاجرت سے متعلقہ افسران سمجھیں گے کہ آپ ریاستہائے متحدہ کے اندر غیر قانونی طور پر ہیں اور آپ کو ممکنہ طور پر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ محفوظ طریقہ یہ ہے کہ اپنا کام جاری رکھیں یا پرسکون انداز میں دریافت کریں کہ کیا آپ جاسکتے ہیں اور کسی ایسے سوال کا جواب نہ دیں جس کا جواب آپ نہیں دینا چاہتے۔ (اگر آپ ایک "غیرمہاجر" ہیں تو اوپر دیکھیں)۔

س: اگر مہاجرت سے متعلق افسران مجھے گرفتار کر رہے ہیں اور میری کار میں بچے ہوں یا میرے بچوں کو لے جائے جانے اور نگہداشت کی ضرورت ہو تو میں کیا کرسکتا ہوں؟

ج: اگر آپ کے ساتھ اس وقت بچے ہوں جس وقت آپ کو گرفتار کیا جا رہا ہے تو افسران سے دریافت کریں کہ کیا آپ قبل اس کے کہ افسران آپ کو لے جائیں اپنے خاندان کے کسی فرد یا دوست کو کال کرسکتے ہیں تاکہ وہ آکر ان کی نگہداشت کرسکیں۔ اگر آپ اس وقت گرفتار کئے جاتے ہیں جب آپ کے بچے اسکول یا کہیں اور ہوں تو جلد از جلد کسی دوست یا خاندان کے کسی فرد کو کال کریں تاکہ کوئی بالغ ذمے دار فرد ان کی نگہداشت کر سکے۔

س: اگر مہاجرت سے متعلقہ افسران مجھے گرفتار کرتے ہیں تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ج: اپنے حقوق کی وضاحت کریں- غیرشہریوں کے کچھ ایسے حقوق ہیں جو ان کے مہاجرت سے متعلقہ مسائل کے لئے اہم ہیں۔ آپ کے لئے سوالات کا جواب دینا ضروری نہیں ہے۔ آپ افسر سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کسی وکیل سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے حقوق سے دستبردار ہوتے ہوئے آپ کو کسی چیز پر دستخط نہیں کرنا چاہئے۔ اگر آپ کسی موفوضہ (اعلان دستبرداری) پر دستخط کرتے ہیں تو مہاجرت کے ایجنٹ آپ کو وکیل یا جج سے ملاقات کرنے سے پہلے ہی ملک بدر کرنے کی کوشش کریں گے۔ قوانین مہاجرت کو سمجھنا دشوار ہے۔ ہوسکتا ہے آپ کے کچھ ایسے اختیارات ہوں جن کی وضاحت مہاجرت سے متعلقہ افسران آپ سے نہ کریں۔ کسی چیز پر دستخط کرنے یا اپنی صورت حال کے بارے میں فیصلہ کرنے سے پہلے آپ کو کسی وکیل سے بات کرنی چاہئے۔ اگر ممکن ہو تو اپنے پاس کسی ایسے وکیل کا نام اور ٹیلیفون نمبر رکھیں جو آپ کی کالیں وصول کرلے۔

س: نفاذ قانون کے افسران کے جوابات دینے یا مہاجرت سے متعلقہ کسی کاغذات پر دستخط کرنے سے پہلے کیا مجھے کسی وکیل سے بات کرنے کا حق حاصل ہے؟

ج: ہاں۔ اگر آپ کو حراست میں لیا جاتا ہے تو آپ کو کسی وکیل یا اپنے خاندان کے کسی فرد کے پاس کال کرنے کا حق حاصل ہے اور آپ کو حق حاصل ہے کہ حراست کی حالت میں کوئی وکیل آپ سے ملاقات کرسکے۔ مہاجرت سے متعلقہ جج کے سامنے کسی بھی سماعت کے وقت آپ کو حق حاصل ہے کہ کسی قانونی صلاح کار کو اپنے ساتھ رکھ سکیں۔ آپ کو مہاجرت سے متعلقہ کارروائیوں کے لئے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کسی قانونی صلاح کار کا حق حاصل نہیں ہے، لیکن مہاجرت سے متعلقہ افسران کے لئے ضروری ہے کہ وہ آپ کو مفت یا کم قیمت پر قانونی خدمات فراہم کرنے والوں کی ایک فہرست دیں۔ آپ کو مہاجرت سے متعلقہ خود اپنا قانونی صلاح کار رکھنے کا حق حاصل ہے۔

س: اگر اصول مہاجرت کی خلاف ورزی کے لئے مجھے گرفتار کرلیا جائے تو، کیا ملک بدری کے الزامات کے خلاف اپنے دفاع کے لئے مجھے مہاجرت سے متعلقہ جج کے سامنے سماعت کا حق حاصل ہے؟

ج: ہاں۔ زیادہ تر معاملات میں مہاجرت سے متعلقہ کوئی جج ہی آپ کی ملک بدری کا حکم دے سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ اپنے حقوق سے دستبردار ہوجائیں، "معاہداتی حکم منتقلی" (Stipulated Removal Order) نامی چیز پر دستخط کردیں یا ملک چھوڑنے پر اتفاق کرتے ہوئے "رضاکارانہ روانگی" پر آمادہ ہوجائیں تو آپ کو بغیر سماعت کے ملک سے باہر بھیجا جاسکتا ہے۔ اس کے کچھ اسباب ہیں کہ کسی شخص کو مہاجرت سے متعلقہ جج سے ملنے کا حق کیوں حاصل نہیں ہوسکتا، لیکن اگر آپ کو بتایا جائے کہ یہ آپ کی صورت حال ہے تو بھی آپ کو فی الفور کسی وکیل سے بات کرنی چاہئے۔ مہاجرت سے متعلقہ افسران ہمیشہ ان استثناءات کے بارے میں نہیں جانتے یا آپ کو نہیں بتاتے جو آپ پر لاگو ہوسکتے ہیں؛ اور آپ کو کوئی ایسا حق حاصل ہوسکتا ہے جس کے بارے میں ہوسکتا ہے آپ نہ جانتے ہوں۔ مزید برآں، یہ بہت اہم ہے کہ اگر آپ کو اپنے وطن میں ظلم و زیادتی یا جسمانی اذیت کا خوف ہے تو آپ کو چاہئے کی فی الفور افسر کو بتائیں (اور کسی وکیل سے رابطہ کریں)۔اگر آپ کو اس کا خوف ہے تو آپ کو اضافی حقوق حاصل ہوں گے اور آپ یہاں ٹھہرنے کا حق حاصل کرسکتے ہیں۔

س: جب میری مہاجرت کا معاملہ زیر غور ہو تو کیا اس وقت مجھے حراست میں لیا جاسکتا ہے؟

ج: بہت سے معاملات میں آپ کو حراست میں لیا جائے گا، لیکن زیادہ تر لوگ معاہدہ یا رپورٹنگ کی دیگر شرائط پر رہا کئے جانے کے اہل ہوتے ہیں۔ اگر اصول مہاجرت کی خلاف ورزی کے لئے گرفتار کئے جانے کے بعد آپ کو رہا کرنے سے انکار کیا جائے، تو مہاجرت سے متعلقہ کسی جج کے سامنے مچلکے کی سماعت کا مطالبہ کریں۔ بہت سے معاملات میں مہاجرت سے متعلقہ کوئی جج حکم دے سکتا ہے کہ آپ کو رہا کر دیا جائے یا یہ کہ آپ کے مچلکے کی رقم کم کردی جائے۔

س: اگر مجھے گرفتار کیا جائے تو کیا میں اپنے قونصل خانہ (Consulate) کو کال کرسکتا ہوں؟

ج: ہاں۔ ریاستہائے متحدہ کے اندر گرفتار کئے جانے والے غیر شہریوں کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے قونصل خانہ کو کال کرسکیں یا نفاذ قانون کے افسران قونصل خانہ کو آپ کی گرفتاری سے آگاہ کریں۔ نفاذ قانون کے لئے ضروری ہے کہ وہ قونصل کو آپ سے ملنے دے یا اسے آپ سے بات کرنے دے بشرطیکہ قونصل خانہ کے افسران ایسا کرنے کا فیصلہ کریں۔ آپ کا قونصل خانہ وکیل تلاش کرنے میں آپ کو مدد دے سکتا ہے یا دوسرے تعاون پیش کرسکتا ہے۔

س: اگر میں سماعت سے متعلق اپنے حق سے دستبردار ہوجاؤں یا سماعت ختم ہونے سے پہلے ریاستہائے متحدہ چھوڑدوں تو کیا ہوگا؟

ج: اگر آپ کو ملک بدر کیا جاتا ہے تو آپ مہاجرت سے متعلق کچھ مراعات کی اہلیت سے محروم ہوسکتے ہیں اور کچھ سالوں کے لئے یا کچھ صورتوں میں مستقل طور پر ریاستہائے متحدہ واپس آنے پر پابندی لگائی جاسکتی ہے۔ بالکل یہی بات اس صورت میں بھی صحیح

ہے جب آپ اپنی سماعت کے لئے نہ جائیں اور مہاجرت سے متعلقہ جج آپ کی غیر موجودگی میں آپ کے خلاف فیصلہ سنا دے۔ اگر حکومت آپ کو "رضاکارانہ روانگی" کی اجازت دیتی ہے تو آپ ایسے کچھ مسائل سے بچ سکتے ہیں جو حکم ملک بدری کے ساتھ پیش آتے ہیں اور مستقبل میں ریاستہائے متحدہ لوٹنے کے لئے آپ کے پاس زیادہ بہتر مواقع ہوتے ہیں، لیکن آپ کو چاہئے کہ اپنے معاملہ کے بارے میں کسی وکیل سے بات کریں کیونکہ رضاکارانہ روانگی کے ساتھ بھی واپس آنے کے لئے رکاوٹیں ہو سکتی ہیں اور آپ عدالت مہاجرت سے راحت کے اہل ہوسکتے ہیں۔ سماعت سے متعلق اپنے حق سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کرنے سے پہلے آپ کو مہاجرت سے متعلقہ کسی وکیل سے بات کرنی چاہئے۔

س: اگر میں مہاجرت سے متعلقہ افسران سے رابطہ کرنا چاہتا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ج: مہاجرت سے متعلقہ افسران سے رابطہ کرنے سے پہلے، خواہ فون ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، ہمیشہ کسی وکیل سے بات کرنے کی کوشش کریں۔ مہاجرت سے متعلقہ بہت سے افسران "نفاذ" کو اپنا بنیادی فرض تصور کرتے ہیں اور وہ آپ کے سامنے آپ کے تمام اختیارات کی وضاحت نہیں کریں گے اور انہیں جانے بغیر آپ کی مہاجرت کی حیثیت کے ساتھ دشواری پیش آسکتی ہے۔

س: اگر مجھ پر کوئی جرم عائد کیا جاتا ہے تو کیا کریں؟

ج: مجرم قرار دیئے جانے سے آپ ملک بدر کئے جانے کے اہل ہوسکتے ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ اس ہمیشہ اپنے وکیل سے اس اثر کے بارے میں بات کریں جو جرم یا استغاثہ میں ماخوذ کیے جانے کے سبب آپ کی مہاجرت کی حیثیت پر ہوسکتا ہے۔ یہ سمجھے بغیر اقبال جرم کا معاہدہ نہ کریں کہ آیا وہ آپ کو ملک بدر کئے جانے کے قابل یا مراعات یا شہریت کے لئے نا اہل بنا سکتا ہے۔

5. ائرپورٹ یا ریاستہائے متحدہ میں داخل ہونے کے دیگر مقامات سے متعلقہ حقوق

یاد رکھیں: *نفاذ قانون کے افسران کے لئے یہ چیز خلاف قانون ہے کہ وہ صرف آپ کی نسل، قومیت، مذہب، جنس یا نسلی اصلیت کی بنیاد پر روکنے، تلاشی لینے، حراست میں لینے یا منتقل کرنے کے کام انجام دیں۔ تاہم، کسٹمز اور سرحدی محافظ (Border Protection) افسران سرحد پر آپ کی شہریت یا سفری تفصیلات کی بنیاد پر آپ کو روک سکتے ہیں اور تمام تھیلوں کی تلاشی لے سکتے ہیں۔*

س: ائرپورٹ اور سرحد پر میرا سامنا کس طرح کے افسران سے ہوسکتا ہے؟

ج: آپ کا سامنا نفاذ قانون کے ان افسران میں سے کسی سے بھی ہوسکتا ہے جو اوپر حصہ 1 میں درج ہیں۔ خاص طور پر، ائرپورٹ اور سرحد پر آپ کا سامنا کسٹم کے ایجنٹ، مہاجرت سے متعلقہ افسران اور انتظامیہ برائے امنیت نقل وحمل (Transportation Security Administration, TSA) کے افسران سے ہو سکتا ہے۔

س: اگر میں معتبر کاغذات کے ساتھ ریاستہائے متحدہ میں داخل ہو رہا ہوں تو کیا نفاذ قانون کے افسران مجھے روک سکتے اور تلاشی لے سکتے ہیں؟

ج: ہاں۔ کسٹم کے افسران کسی بھی شخص یا چیز کو روکنے اور تلاشی لینے کا حق رکھتے ہیں۔ لیکن افسران آپ کو نسل، جنس، مذہبی یا نسلی پس منظر کی بنیاد پر شخصی تلاشی کے لئے چن نہیں سکتے۔ اگر آپ غیر شہری ہیں تو آپ کو چاہئے کہ اپنا گرین کارڈ اور کیفیت مہاجرت سے متعلقہ دیگر معتبر کاغذات ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں۔

س: کیا نفاذ قانون کے افسران میری مہاجرت کی صورتحال کے بارے میں سوالات کرسکتے ہیں؟

ج: ہاں۔ ائر پورٹ پر نفاذ قانون کے افسران کو اس بات کا تعیین کرنے کا اختیار حاصل ہے کہ آیا آپ کو ریاستہائے متحدہ میں داخل ہونے یا وہاں واپس آنے کا حق یا اس کی اجازت ہے یا نہیں۔

س: اگر ریاستہائے متحدہ آتے وقت میرا انتخاب طویل انٹرویو کے لئے کیا جائے تو میں کیا کرسکتا ہوں؟

ج: اگر آپ ریاستہائے متحدہ کے شہری ہیں تو سوال و جواب کی نشست کے وقت کسی قانونی صلاح کار کو اپنے ساتھ رکھنا آپ کا قانونی حق ہے۔ اگر آپ کوئی غیر شہری ہیں تو آپ کو اس وقت عام طور پر قانونی صلاح کار کا حق حاصل نہیں ہوتا جب آپ ائر پورٹ یا داخلہ کے کسی دیگر مقام پر پہنچ چکے ہوں اور مہاجرت سے متعلقہ کوئی افسر یہ فیصلہ کرنے کے لئے آپ کا جائزہ لے رہا ہو کہ آیا آپ کو داخل ہونے دیا جائے یا نہ داخل ہونے دیا جائے۔ تاہم اس صورت میں آپ کو قانونی صلاح کار کا حق حاصل ہے جب سوالات مہاجرت کی صورتحال کے علاوہ کسی دوسری چیز سے تعلق رکھتے ہوں۔ آپ افسر سے دریافت

کرسکتے ہیں کہ کیا وہ کسی دوسرے وقت میں آپ کو توسیعی سوالات کے جواب دینے کی مہلت دے سکتا یا سکتی ہے، لیکن درخواست منظور بھی کی جاسکتی ہے اور نامنظور بھی۔ اگر آپ ریاستہائے متحدہ کے شہری نہیں ہیں اور کوئی افسر کہتا ہے کہ آپ ریاستہائے متحدہ نہیں آسکتے، لیکن آپ کو ڈر ہے کہ آپ کو اس ملک میں واپس بھیجا گیا جہاں سے آپ تعلق رکھتے ہیں تو آپ پر زیادتی کی جائے گی اور آپ کو جسمانی اذیت دی جائے گی تو افسر کو اپنے خدشہ سے آگاہ کریں اور کہیں کہ آپ پناہ چاہتے ہیں۔

س: کیا نفاذ قانون کے افسران میرے لیپ ٹاپ کی فائلوں کی تلاشی لے سکتے ہیں؟ اگر وہ ایسا کرتے ہیں، تو کیا وہ فائلوں یا میری ایڈریس بک سے معلومات، کاغذات یا موبائل فون کے رابطہ کے نمبرات کی نقل لے سکتے ہیں؟

ج: اس مسئلہ پر سردست بحث چل رہی ہے۔ عام طور پر، نفاذ قانون کے افسران آپ کے لیپ ٹاپ کی فائلوں کی تلاشی لے سکتے ہیں اور فائلوں کے اندر موجود معلومات کی نقلیں لے سکتے ہیں۔ اگر اس طرح کی تلاشی لی جاتی ہے تو آپ کو اس شخص کا نام، بلا نمبر اور ایجنسی لکھ لینا چاہئے جس نے تلاشی لی ہے۔ آپ کو اس ایجنسی میں شکایت بھی درج کرانا چاہیئے۔

س: میٹل ڈیٹکٹر سے بغیر کسی مشکل کے گزرنے کے بعد یا سیکورٹی کے ذریعہ یہ دیکھ لئے جانے کے بعد کہ میرے تھیلوں میں کوئی ہتھیار نہیں ہے کیا میرے تھیلوں کی یا میری تلاشی لی جاسکتی ہے؟

ج: ہاں۔ خواہ آپ کے تھیلوں کی ابتدائی جانچ میں کوئی مشکوک چیز نہ نظر آئے، جانچ کرنے والوں کو اختیار حاصل ہے کہ وہ آپ یا آپ کے تھیلوں کی مزید تلاشی لے سکیں۔

س: اگر میں کوئی مذہبی سرپوش پہنتا ہوں اور ائرپورٹ کے سیکورٹی افسران کی طرف سے مجھے اضافی جانچ کے لئے منتخب کر لیا جائے تو کیا کریں؟

ج: آپ کو مذہبی سرپوش پہننے کا حق حاصل ہے۔ اگر اسے اتارنے کے لئے کہا جائے تو آپ مذہبی سرپوش پہننے کے اپنے حق کی وضاحت کرسکتے ہیں۔ ائر پورٹ پر جانچ سے متعلقہ موجودہ پالیسی (جو تبدیل ہوسکتی ہے) اور مذہبی سرپوش جیسے عمامہ یا حجاب کے اتارنے کا تقاضہ کرتی ہے، یہ ہے کہ اگر میٹل ڈیٹکٹر سے گزرتے وقت الارم بجتا ہے تو TSA آفیسر اس بات کے تعیین کے لئے دستی آلہ کا استعمال کرتا ہے کہ کیا الارم کی آواز آپ کے مذہبی سرپوش سے آرہی ہے۔ اگر الارم کی آواز آپ کے مذہبی سرپوش سے آرہی ہے تو TSA کا افسر اس پر تھپکی دے سکتا ہے یا آپ سے آپ کا مذہبی سرپوش اتروا سکتا ہے۔ آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق حاصل ہے کہ تھپکی دینے اور اتروانے کا یہ عمل کسی پرائیویٹ جگہ میں کیا جائے۔ اگر میٹل ڈیٹکٹر سے گزرتے وقت الارم کی کوئی آواز نہیں آتی ہے تو TSA کا افسراس صورت میں بھی تعیین کر سکتا ہے کہ غیر دھاتی چیزوں کے لئے اضافی جانچ مطلوب ہے۔ اضافی جانچ (نسل، جنس، مذہب، قومیت یا حسب نسب کی وجہ سے) امتیازی بنیاد پر مطلوب نہیں ہوسکتی۔ TSA کا/ کی افسر آپ سے پوچھے گا/گی کہ کیا وہ آپ کے مذہبی سرپوش کو تھپتھپا سکتا/ سکتی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ TSA کا افسر آپ کے مذہبی سرپوش کو ہاتھ نہ لگائے تو لازمی طور پر انکار کر دیں اور کہیں کہ آپ خود ہی اپنے مذہبی سرپوش کے تھپتھپانے کو ترجیح دیں گے۔ پھر آپ کو ایک طرف لے جایا جائے گا اور TSA کا افسر اس وقت آپ کا جائزہ لے رہا ہوگا جب آپ اپنا مذہبی سرپوش تھپتھپا رہے ہوں گے۔ تھپتھپانے کے بعدTSA کا افسر آپ کے ہاتھوں میں ایک چھوٹا

سا سوتی کپڑا ملے گا اور کیمیائی رسوب کی جانچ کے لئے اسے ایک مشین میں ڈالے گا۔ اگر آپ کیمیائی رسوب کی اس جانچ میں کامیاب ہوگئے تو آپ کو اپنی فلائٹ کی طرف جانے کی اجازت دے دی جائے گی۔ اگر TSA کا افسر آپ کا مذہبی سرپوش اتارنے پر اصرار کرتا ہے تو یہ درخواست کرنے کا حق حاصل ہے کہ اسے کسی پرائیویٹ جگہ میں انجام دیا جائے۔

س: اگر برہنہ تلاشی کے لئے میرا انتخاب کیا جائے تو کیا کریں؟
ج: کسی سرحد پر برہنہ تلاشی معمول کی تلاشی نہیں ہے اور اس کے پیچھے "معقول شبہ" کا ہونا ضروری ہے اور اسے کسی تنہائی والی جگہ میں ہی انجام دیا جائے۔

س: اگر میں کسی ہوائی جہاز میں ہوں تو کیا ائر لائن کا ملازم مجھ سے پوچھ تاچھ کرسکتا ہے اور مجھے جہاز سے اترنے کے لئے کہہ سکتا ہے؟
ج: کسی جہاز کے پائلٹ کو اگر یقین ہو کہ کوئی مخصوص مسافر جہاز کے تحفظ کے لئے خطرہ ہے تو اسے حق حاصل ہے کہ وہ مسافر کو سوار کرنے سے انکار کر دے۔ ضروری ہے کہ پائلٹ کا فیصلہ معقول اور آپ کے مشاہدہ پر مبنی ہو، نہ کہ روایتی ہو۔

س: اگر نفاذ قانون کے افسران میرے ہر ہوائی سفر کے وقت مجھ سے سوال کرتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ میں "عدم پرواز" یا دیگر "قومی سلامتی" کی فہرست میں ہوں تو میں کیا کروں؟
ج: اگر آپ کو یقین ہے کہ غلطی سے آپ کو فہرست میں شامل کردیا گیا ہے تو آپ کو انتظامیہ برائے تحفظ نقل و حمل (Transportation Security Administration) سے رابطہ کرنا چاہیئے اور ٹریولر ریڈریس انکوائری پروسس (Traveler Redress Inquiry Process) کا استعمال کرتے ہوئے انکوائری درج کرانا چاہیئے۔ فارم http://www.tsa.gov/travelers/customer/redress/index.shtm پر دستیاب ہے۔ آپ کو http://www.aclu.org/noflycomplaint پر ACLU میں بھی ایک شکایتی فارم پُر کرنا چاہیئے۔ اگر آپ سوچتے ہیں کہ اس بارے میں کوئی جائز سبب ہوسکتا ہے کہ آپ کو فہرست میں کیوں رکھا گیا ہے تو آپ کو کسی قانونی صلاح کار کی صلاح لینی چاہیئے۔

س: اگر مجھے یقین ہو کہ کسٹم یا ائر پورٹ یا ائر لائن کے ملازمین نے مجھے میری نسل، نسلی اصلیت یا مذہب کی وجہ سے الگ کیا ہے یا یہ کہ دوسرے طریقوں سے میرے ساتھ بدسلوکی کی گئی ہے تو سانحہ کے دوران اور اس کے بعد مجھے کن معلومات کا ریکارڈ رکھنا چاہیئے؟
ج: یہ اہم بات ہے کہ سانحہ کی تفصیلات اسی وقت ریکارڈ کرلی جائیں جب وہ آپ کے ذہن میں تازہ ہوں۔ واقعات کا تسلسل درج کرتے وقت یقین کرلیں کہ آپ نے ائر پورٹ، ائر لائن، فلائٹ نمبر، نفاذ قانون کے ان افسران کے نام اور بلا نمبر جو شامل رہے ہیں، ائر لائن یا ائر پورٹ کے کسی بھی ایسے افسر کے بارے میں معلومات جو شامل رہا ہے، کسی بھی پوچھ تاچھ میں پوچھے گئے سوالات، اس سلوک کی مبینہ وجہ، لی گئی تلاشیوں کی نوعیت اور نظر

بندی کی مدت اور کیفیت کو نوٹ کرلیا ہے۔ جہاں ممکن ہو، سانحہ کا گواہ رکھنا مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کی نسل، نسلی اصلیت یا مذہب کی بنیاد پر ائر پورٹ پر آپ کے ساتھ بدسلوکی کی گئی ہے یا آپ کو الگ کیا گیا ہے تو برائے مہربانی ACLU کی ویب سائٹ http://www.aclu.org/airlineprofiling، پر پیسنجر پروفائیلنگ کمپلینٹ فارم (Passenger Profiling Complaint Form) کو پُر کریں اور http://airconsumer.ost.dot.gov/DiscrimComplaintsContacts.htm پر ریاستہائے متحدہ کے محکمہ برائے نقل و حمل (U.S. Department of Transportation) میں شکایت درج کروائیں۔

دیگر ذرائع:

DHS دفتر برائے شہری حقوق اور شہری آزادی
(Office for Civil Rights and Civil Liberties)

http://www.dhs.gov/xabout/structure/editorial_0373.shtm

یہ نسل، نسلی اصلیت یا مذہب کی بنیاد پر محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی (Department of Homeland Security) کے ملازمین اور افسران کی طرف سے شہری حقوق، شہری آزادی اور پروفائیلنگ کی خلاف ورزیوں کی تفتیش کرتا ہے۔ آپ ای میل کے ذریعہ civil.liberties@dhs.gov پر اپنی شکایت جمع کرسکتے ہیں

ریاستہائے متحدہ کے محکمہ برائے نقل وحمل (U.S. Department of Transportation) کا اویشن کنزیومر پروٹیکشن ڈویژن (Aviation Consumer Protection Division)

http://airconsumer.ost.dot.gov/problems.htm

یہ ہوائی کیریئر کے عملہ (آمد درج کرنے کا عملہ، صدر دروازہ کا عملہ، جہاز کا عملہ، پائلٹ) کی طرف سے نسل، نسلی اصلیت، مذہب، جنس، قومیت، حسب نسب یا معذوری کی بنیاد پر برتے جانے والے امتیاز سمیت بدسلوکی کے لئے ائرلائن کے خلاف شکایات پر کارروائی کرتا ہے۔ آپ ای میل کے ذریعہ airconsumer@ost.dot.gov پر شکایت جمع کرسکتے ہیں— اس بارے میں معلومات کے لئے کہ کون سی معلومات شامل کریں ویب صفحہ دیکھیں۔

محکمہ برائے نقل وحمل (U.S. Department of Transportation) کا اویشن کنزیومر پروٹیکشن ڈویژن کا وسائلی صفحہ

http://airconsumer.ost.dot.gov/DiscrimComplaintsContacts.htm

اس بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے کہ ہوائی کیریئر کے عملہ، وفاقی حفاظتی معائنہ کار (مثلاً ہوائی جہاز کے حفاظتی جانچ کے مقامات پر مسافروں اور لے جائے جانے والے سامانوں کی جانچ اور تلاشی لینے والے عملہ)، ائر پورٹ کے عملہ (مثلا ائرپورٹ کی پولیس) ایف بی آئی (FBI)، نفاذ مہاجرت اور کسٹم (Immigration and Customs Enforcement, ICE)، ریاستہائے متحدہ کا سرحدی گشتی دستہ (U.S. Border Patrol)، کسٹم اور سرحدی تحفظ (Customs and Border Protection) اور قومی سلامتی دستے (National Guard) کی طرف سے امتیازی سلوک کے بارے میں شکایات کیسے اور کہاں درج کرائی جائیں۔

6. رفاہی عطیات اور مذہبی امور

س: کیا میں دہشت گردی سے متعلق مشکوک ہوئے بغیر رفاہی تنظیم کو عطیہ دے سکتا ہوں؟

ج: ہاں۔ آپ کو ان خیر کے کاموں میں رقم دینا جاری رکھنا چاہیئے جن پر آپ یقین رکھتے ہیں، لیکن آپ کو اس انتخاب میں محتاط رہنا چاہئے کہ کن رفاہی اداروں کا تعاون کریں۔ معاون معلومات کے لئے رفاہی عطیات پر ہدایت نامہ مسلم وکلاء (Muslim Advocates) دیکھیں۔ .http://www.muslimadvocates.org/docs/Donor-Guidance101106.pdf

س: کیا میرے لئے مذہبی اداروں یا عوامی مقامات پر اپنے مذہبی امورانجام دینا محفوظ ہے؟

ج: ہاں۔ اپنی مرضی کے مطابق عبادت کرنا آپ کا قانونی حق ہے۔ آپ کو عبادت گاہ میں جانے، وعظ اور مذہبی خطابات میں حاضر ہونے اور سننے، برادری کی سرگرمیوں میں شریک ہونے اور عوامی جگہ میں عبادت کرنے کا حق حاصل ہے۔ جہاں حالیہ دنوں میں ایسے لوگوں کے بارے میں خبریں ملی ہیں کہ انہیں ان چیزوں کی وجہ سے ناجائز طور پر چھانٹا گیا ہے، وہیں قانون آپ کی حفاظت کے لیے آپ کے ساتھ ہے۔

س: تیار رہنے کے لئے میں کیا کرسکتا ہوں؟

ج: آپ کو چاہیئے کہ لائبریری جاکر، خبریں پڑھ کر، انٹرنیٹ سرفنگ کے ذریعہ اور اس بارے میں بات کرکے جو آپ کے لئے اہم ہے ان مسائل سے آگاہ رہیں جو آپ سے متعلق ہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں آپ کے پاس خانگی منصوبہ ہونا چاہیئے- کسی اچھے دوست یا رشتہ دار کا نمبر اور اسی طرح کسی قانونی صلاح کار کا نمبر جس پر خاندان کا کوئی بھی شخص اس وقت کال کرسکے جب اسے مدد کی ضرورت ہو۔ اگر آپ ایک غیر شہری ہیں، تو اپنے ساتھ اپنے کاغذات مہاجرت رکھنا نہ بھولیں۔

رابطہ کی حوالہ جاتی معلومات

امریکی- عرب امتیاز مخالف کمیٹی (ADC):
(202) 244-2990
http://www.adc.org/

امیریکن امیگریشن لاء فاؤنڈیشن (AILF):
(202) 742-5600
http://www.ailf.org/

امیریکن امیگریشن لائرز ایسوسی ایشن (AILA):
(800) 954-0254
http://www.aila.org/

ایشیائی امریکی قانونی دفاع اور تعلیمی فنڈ (AALDEF):
(212) 966-5932
https://www.aaldef.org/

کونسل برائے امریکی-اسلامی تعلقات (CAIR):
(202) 488-8787
http://www.cair.com/

میکسیکن امیریکن قانونی دفاع اور تعلیمی فنڈ (MALDEF):
(213) 629-2512
http://www.maldef.org/

نیشنل لائرز گلڈ (NLG):
(212) 679-5100
http://www.nlg.org/

مرکز قانون برائے قومی مہاجرت (NILC):
(213) 639-3900
http://www.nilc.org/

NAACP قانونی دفاع اور تعلیمی فنڈ (NAACP LDF):
(212) 965-2200
http://www.naacpldf.org/

قومی منصوبۂ مہاجرت:
(617) 227-9727
http://www.nationalimmigrationproject.org/

پورٹو ریکن قانونی دفاع اور تعلیمی فنڈ(PRLDEF):
(800) 328-2322
http://www.prldef.org/

کل کے جنوبی ایشیائی امریکی قائدین (SAALT):
(310) 270-1855
http://www.saalt.org/

شہری حقوق پر یو ایس کمیشن (UCCR):
(800) 552-6843
http://www.usccr.gov/

شائع کردہ:

ACLU نسلی انصاف پروگرام (ACLU Racial Justice Program)، ACLU قومی منصوبۂ تحفظ (ACLU National Security Project)، ACLU منصوبۂ حقوق برائے مہاجرین (ACLU Immigrants' Rights Project)، اور ACLU برائے جنوبی کیلیفورنیا (ACLU of Southern California)۔

125 Broad Street, 18th Floor
New York, NY 10004-2400
www.aclu.org

امریکی شہری آزادی یونین (THE AMERICAN CIVIL LIBERTIES UNION) دستور اور ریاستہائے متحدہ کے قوانین کی طرف دیئے گئے انفرادی حقوق اور آزادی کے دفاع اور تحفظ کے لئے عدالتوں، قانون ساز اداروں اور برادریوں میں کام کرنے کے لئے آزادی کے تئیں قوم کی اوّلین سرپرست ہے۔